مولانا شيخ محمد عادل رباني

ہر مہینے کی ایک الگ تجلی ہے

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

"بیشک، اللہ کی کتاب میں، اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی ۱۲ [قمری] مہینے ہیں، [جس] دن سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔" (قرآن ۰۹:۳۶)

اللہ عزوجل کے نزدیک، ایک سال ۱۲ مہینوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہر وہ چیز جو اللہ عزوجل نے پیدا کی ہے، "کن فیکون" (ہو جا، اور ہو گیا) کے حکم سے وجود میں آتی ہے۔ جب وہ ﷻ فرماتے ہیں "ہو جا"، تو ہو جاتا ہے؛ جب وہ ﷻ فرماتے ہیں "نہ ہو"، تو ختم ہو جاتا ہے؛ جیسا کہ [ترکی] میلاد میں کہا گیا ہے، "ہر چیز ختم ہوتی ہے۔" جیسا کہ اللہ عزوجل نے مقرر کیا ہے، ساری کائنات کے راز قرآن عظیم الشان میں ہیں؛ ہر چیز اسی میں ہے، قرآن عظیم الشان میں۔ اللہ عزوجل نے سال میں ۱۲ مہینے مقرر کیے ہیں اور ہر چیز ایک حساب کے ذریعے پیدا کی ہے۔ کچھ بھی اپنی مرضی سے نہیں ہوتا۔ اللہ عزوجل نے اس طرح بنایا ہے۔ ان مہینوں میں سے ہر ایک کی مختلف تجلیاں ہیں۔

شکر ہے اللہ ﷻ کا، ہم صفر کے مہینے میں داخل ہو چکے ہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ صفر کا مہینہ ایک "مشکل مہینہ" ہے، لہذا اسے "صفر الخیر" کہتے ہیں تاکہ وہ بھلائی کا ہو جائے۔ یہ خیر لے کر آئے، اور برائی ہم سے دور رہے، انشاءاللہ۔ بالکل، آج کل لوگ اس دنیا میں کچھ بھی نہیں جانتے۔ انہیں پتا نہیں کہ کیا ہے اور کیا نہیں؛ وہ صرف تعلیم سمجھنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ پہلے، بچوں کو کچھ سال صرف تعلیم ہی دی جاتی تھی، بس اتنا ہی۔ اب کہتے ہیں، "وہ یونیورسٹی جائیں گے، یہ پڑھیں گے، وہ پڑھیں گے،" لیکن وہ جو پڑھتے ہیں اس سے کچھ بھی نہیں سیکھتے۔ وہ صرف وہی جانتے ہیں جو انہیں دکھایا جاتا ہے؛ اس کے علاوہ وہ یا تو قبول نہیں کرتے یا اسے نہیں جانتے۔ حالانکہ یہ مہینے بہت اہم ہیں؛ لوگوں کو اس کے بارے جاننا چاہیے۔ انہیں پتا ہونا چاہیے کہ اللہ عزوجل نے انسان کو کس طرح بنایا، اور انسان کیسا ہونا چاہیے۔ انہیں پتا ہونا چاہیے کہ کون سے مہینے مبارک ہیں اور کون سے تھوڑے مشکل ہیں۔

کیونکہ ہر چیز میں ایک حکمت ہے، اور ہر مہینے کا ایک وظیفہ (ورد) ہے۔ یہ مہینہ تھوڑا بھاری ہے، اس لیے مختلف ورد ادا کرنے ہیں۔ انہیں لازمی طور پر کرنا ہے، اور اللہ ﷻ ہمیں محفوظ رکھے گا، انہیں بھلائی میں تبدیل کر دے گا؛ اللہ ﷻ کی اجازت سے، برائی بھلائی میں تبدیل ہو جائے گی۔ اس مہینے کا ورد لکھا ہوا ہے؛ ہم جو کہتے ہیں وہ لکھا جاتا ہے اور ہر جگہ بات دیا جاتا ہے۔ بیشک، سب سے اہم صدقہ ہے۔ ہمارے

www.mawlanasultan.org

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

رسول ﷺ نے صدقہ کو بہت اہم قرار دیا تھا۔ آپ ﷺ نے یہاں تک فرمایا، "صدقہ دو، چاہے وہ آدھا کھجور ہی کیوں نہ ہو، اور اپنے آپ کو آگ سے بچا لو۔" اس دور میں، لوگ، ہمارے رسول ﷺ بھی، ۲ دن تک کچھ کھائے بغیر رہ سکتے تھے، صرف ۱ کھجور پر گزارا کر لیتے تھے۔ اب، آدھا کھجور کسی کے لیے بھی کافی نہیں؛ آج کل لوگوں کے لیے آدھا کلو بھی کافی نہیں۔ اس لیے، جتنی بھی چھوٹی رقم کیوں نہ ہو، صدقہ ضرور دو۔ جو تم دیتے ہو اسے کم مت سمجھو۔ تمہارے پاس جو بھی ہے، چاہے پیسے ہوں یا کچھ اور، صدقہ ضرور دو۔ کیونکہ صدقہ حادثات اور مصیبتوں سے بچاتا ہے، اور زندگی کو طویل کرتا ہے۔ خاص کر کے جس مہینے میں ہم ہیں یہ مشکل ہے، صدقہ دینے میں سستی مت کرو۔ توبہ و استغفار ضروری ہیں؛ یہ بھی مصیبتوں کو دور رکھتا ہے۔ توبہ و استغفار ہر چیز میں مفید ہیں۔ اللہ جلّ جلالہ کی طرف رجوع کرنا اور اللہ جلّ جلالہ سے مدد مانگنا بہت اہم ہے۔ مت کہو، "ہم نے بہت سے گناہ کیے ہیں، اللہ جلّ جلالہ اب معاف نہیں کرے گا۔" اللہ جلّ جلالہ معاف کرتا ہے؛ اللہ جلّ جلالہ غفور الرحیم ہے۔

اس مہینے میں اپنی توبہ و استغفار کو اور بھی زیادہ بڑھائیے۔ اگر دوسروں کے حقوق آپ پر ہیں، تو ان حقوق کو ان کے مالک کو لوٹا کر آپ اس بھاری بوجھ سے نجات پا جائیں گے۔ حقوق کا معاملہ بہت مشکل ہے؛ اللہ جلّ جلالہ کے حقوق آسان ہیں، لیکن بندوں کے حقوق مشکل ہیں۔ اللہ جلّ جلالہ اپنے حقوق معاف کر دیتا ہے؛ لیکن جب تک بندہ معاف نہیں کرتا، اللہ جلّ جلالہ اس ظلم کو معاف نہیں کرے گا۔ انسان کو ضرور حق لوٹانا چاہیے اس شخص کو جس پر ظلم کیا گیا ہو۔ اللہ جلّ جلالہ ہمیں کسی کے حقوق کی پامالی سے محفوظ رکھے۔

یہ بھی ایک خوبصورت مہینہ ہے؛ ہر چیز خوبصورت ہے جب ایک انسان اللہ جلّ جلالہ کے ساتھ ہو۔ جیسا کہ مبارک یونس امرے نے کہا: "آپ کی طرف سے آنے والی ہر چیز خوبصورت ہے۔" ہر چیز فطری طور پر خوبصورت ہے کیونکہ یہ اللہ جلّ جلالہ کی طرف سے آتی ہے۔ یہ مہینہ خوبصورت ہے، دوسرے مہینے خوبصورت ہیں، اور ہمارے آنے والے مہینے بھی خوبصورت ہوں گے، انشاءاللہ۔ بیشک، اس مہینے کے بعد ربیع الاول کا مہینہ آتا ہے، ہمارے رسول ﷺ کا مہینہ۔ اللہ جلّ جلالہ ہمارے تمام دن خوبصورت کرے، اور ہماری زندگیاں ایمان سے بھریں۔ ایمان کے ساتھ زندگی گزارنے کے بعد، ہر چیز خوبصورت ہے، اللہ جلّ جلالہ کی اجازت سے۔

ومن الله التوفيق۔ الفاتحہ۔

اس مبارک دن کے صدقے، اللہ جلّ جلالہ قرآن عظیم الشان کے ختم، سورتیں، آیات، یاسین، تبارک؛ اور تمام قرآن ختم، تکبیر، تہلیل، صلوات، اور دلائل الخیرات کی تلاوت، اور تمام اچھے اعمال اور صدقات جو ہمارے بھائیوں نے ہم پر امانت کی ہیں، قبول فرمائے۔ ہم اسے ہمارے رسول ﷺ کو نذر کرتے ہیں؛ آپ ﷺ کے ساتھ، ہر چیز قبول ہو جائے گی۔ ہمارے رسول ﷺ کے لیے، اہل بیت اور صحابہ کی روحوں کے لیے۔ تمام انبیاء، اولیاء، اصفیاء، مشائخ کی روحوں کے لیے۔ ہمارے مرحومین کی روحوں کے لیے۔ مومن مردوں اور عورتوں، مسلمان مردوں اور عورتوں کی روحوں کے لیے۔ بھلائی کے آنے اور برائی کے جانے کے لیے۔ مضبوط ایمان کے لیے۔

للہ تعالیٰ، الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۱۷ جولائی ۲۰۲۶ / ۰۳ صفر ۱۴۴۸

www.mawlanasultan.org

مولانا شيخ محمد عادل رباني

فجر نماز ـــ اکبابا درگاه، استانبول